محمد ذکوان ندوی

تبصرۂ کلچر

حال ہی میں ایک کانفرنس کے دوران میں بار بار مجھے اِس کا تجربہ ہوا کہ لوگ عام طور پر اکٹھا ہو کر منفی تبصرے کر رہے ہیں۔ کوئی امت کی زبوں حالی پر تبصرہ کر رہا ہے اور کوئی یہ کہہ رہا ہے کہ علما آج کل صرف فتوے عائد کرتے ہیں، اِس کے سوا اب اُن کا اور کوئی کام باقی نہیں رہا۔ میں نے سوچا کہ علما کا کام اگر فتویٰ طرازی ہے تو عوام اور دانش ور طبقے کا کام اب شاید صرف منفی تبصرہ بن کر رہ گیا ہے۔

غیر ضروری تبصرے کرنا آج کل لوگوں کا عام مزاج بن گیا ہے۔ یہ ایک انتہائی ہلاکت خیز ظاہرہ ہے۔ ایک روایت کے مطابق، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'إذا قال الرّجلُ: هلكَ النّاسُ، فهوَ أهلَكُهمْ' (مسلم، رقم ۲۶۲۳)، یعنی جب کوئی شخص لوگوں کی ہلاکت پر منفی تبصرہ کرے تو بلاشبہ خود وہی شخص سب سے زیادہ ہلاکت میں مبتلا ہے (أشدُّهمْ هلاكًا)۔

جب کسی مقام پر مختلف اہل علم جمع ہوں، تو یہ باہمی تبادلۂ خیال کے ذریعے سے اپنے علم و عمل میں اضافے کا بہترین موقع ہوتا ہے۔ ایسے نادر موقع کو محض غیر ضروری تبصروں میں ضائع کرنا یقیناً سب سے زیادہ 'ہلاکت' کی بات ہوگی۔ اِس کا مطلب یہ ہوگا کہ پانے کے موقع کو ہم نے محض کھونے کا ایک موقع بنا دیا۔ سقراط نے بجا طور پر کہا تھا کہ اعلیٰ دماغ کے لوگ افکار پر گفتگو کرتے ہیں، متوسط لوگ واقعات پر، جب کہ پست ذہن کے افراد کا موضوع گفتگو صرف 'لوگ' ہوا کرتے ہیں:

Strong minds discuss ideas, Average minds discuss events, Weak minds discuss people.

منفی تبصروں کے پیچھے اکثر اپنی بے عملی پر پردہ ڈالنے کی نفسیات کارفرما ہوتی ہے تاکہ آدمی بڑی بڑی باتیں کرکے بڑے عمل کا کریڈٹ لے سکے، مگر ایسا کرنا صرف اپنی ہلاکت میں مزید اضافہ کرنا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اِس دنیا میں کسی آدمی کو مثبت عمل کا کریڈٹ صرف اُسی وقت مل سکتا ہے، جب کہ حقیقتاً وہ اپنے وقت اور توانائی کو بہتر اور نتیجہ خیز کاموں میں صرف کرنے کا عملی ثبوت دے سکے۔

منفی تبصروں کا ایک مہلک نقصان یہ ہے کہ ایسا آدمی خود اپنی اصلاح اور اپنے علمی اور اخلاقی ارتقا سے غافل ہو کر رہ جاتا ہے، اور یقیناً ایک آدمی کے لیے اِس سے بڑا اور کوئی نقصان نہیں۔

[لکھنؤ، ۲۰/اکتوبر ۲۰۲۱ء]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

"Note from Publisher: Al-Mawrid is the exclusive publisher of Ishraq. If anyone wishes to republish Ishraq in any format (including on any website), please contact the management of Al-Mawrid on info@al-mawrid.org. Currently, this journal or its contents can be uploaded exclusively on Al-Mawrid.org, JavedAhmadGhamidi.com and Ghamidi.net"